قیامت کا گویا آنکھوں دیکھا حال

۸۱۔ سورۃ التکویر

۸۱ سُوۡرَةُ التَّكۡوِيۡرِ مَكِّيَّةٌ ۷

اٰیاتھا ۲۹　رکوعھا ۱

یا سورۃ ”اِذَا الشَّمۡسُ كُوِّرَتۡ“

مناظرِ قیامت اور رسالت

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

نام سے اللہ کے میں کر رہا ہوں ابتدا　　جو بڑا ہے رحم والا مہرباں بے انتہا

قیامت کے دن نفخۂ اولیٰ وثانیہ کے وقت پیش آنے والے احوال، قرآن کلامِ الٰہی ہے، قلبِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اسے جبریل ؑ نے اُتارا ہے، یہ کلامِ بشر نہیں کا بیان

قیامت کے دن یہ چھ امور اسی دنیا میں صورِ اول کے وقت پیش آئیں گے

اِذَا الشَّمۡسُ كُوِّرَتۡ ۝۱	1 * جب لپیٹا جائے گا یہ آفتاب	(یعنی اُس سے ضَو نہ ہو گی دستیاب)
وَاِذَا النُّجُوۡمُ انۡكَدَرَتۡ ۝۲	2 * ہوں گے جب بے نور یہ تارے سبھی	(یعنی مٹ جائے گی اِن کی روشنی)
وَاِذَا الۡجِبَالُ سُيِّرَتۡ ۝۳	3 * جب چلائے جائیں گے سب کوہسار	(جو اُڑیں گے ایسے جیسے ہو غبار)
وَاِذَا الۡعِشَارُ عُطِّلَتۡ ۝۴	4 * حاملہ جب اونٹنی دس ماہ کی	ہو گی ہر سو ماری ماری گھومتی
وَاِذَا الۡوُحُوۡشُ حُشِرَتۡ ۝۵	5 * جب کیے جائیں گے یکجا سربسر	(بدلے کی خاطر) یہ وحشی جانور
وَاِذَا الۡبِحَارُ سُجِّرَتۡ ۝۶	6 * بحر جب بھڑکا دیے جائیں گے سب	(یعنی ہوں گے خشک بن کر آگ اب)

دوسرے صور کے بعد یہ چھ امور آخرت میں پیش آئیں گے

وَاِذَا النُّفُوۡسُ زُوِّجَتۡ ۝۷	7 * روحیں جب جسموں سے جوڑی جائیں گی	(یعنی مُردے پائیں گے جب زندگی)
وَاِذَا الۡمَوۡءٗدَةُ سُئِلَتۡ ۝۸	8 * جب یہ اُس لڑکی سے پوچھا جائے گا	جیتے جی جس کو تھا دفنایا گیا
بِاَىِّ ذَنۡۢبٍ قُتِلَتۡ ۝۹	9 کی تھی اِس لڑکی نے آخر کیا خطا	جس پہ اِس کو قتل کر ڈالا گیا!
وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتۡ ۝۱۰	10 * کھول کر پھیلا دیے جائیں گے جب	(لوگوں کے) اعمال نامے سب کے سب
وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتۡ ۝۱۱	11 * جب فلک کی کھینچ لی جائے گی کھال	(یعنی جب ہو گا وہ بالکل پائمال)
وَاِذَا الۡجَحِيۡمُ سُعِّرَتۡ ۝۱۲	12 * جب جہنم گرم تر کی جائے گی	(یعنی وہ جوبن پہ اپنے آئے گی)

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں۔ مواہب الرحمٰن منظوم ترجمان قرآن۔ محمد حبیب اللہ امیر الدین اثری 2021

وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ۝۱۳
13 *اور جب باغِ جِناں کو بالیقیں — لایا جائے گا قریبِ مومنیں

<u>اب ہرایک کوپتہ چلے گا کہ وہ دنیا سے کیاتحفہ لایا ہے</u>

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ۝۱۴
14 جان لے گا اُس گھڑی ہر آدمی — آج لایا ہے کمائی کون سی!!

<u>قرآن بزبانِ جبریلؑ محمد ﷺ پر نازل ہوا یہ جنون کا نتیجہ نہیں</u>

فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۝۱۵
15 پس مَیں کھاتا ہوں قسم اُن تاروں کی — (چلتے چلتے) ہٹتے ہیں جو پیچھے بھی

الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝۱۶ وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ۝۱۷
16 اور جو غائب ہوتے ہیں چلتے ہوئے 17 ہے قسم شب کی بھی جب جانے لگے

وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ۝۱۸
18 صبح کی بھی کھا رہا ہوں مَیں قسم — جب نظر آتا ہے نور اُس کا اتم

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۝۱۹
19 ہے یہ قرآں اُس فرشتے کی ہی بات — باحَشم ہے محترم ہے جس کی ذات

ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ۝۲۰
20 صاحبِ قوت، ہے جس کا مرتبہ — عرش والے کی نگاہوں میں بڑا!

مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ۝۲۱
21 وہ فرشتوں کا بھی ہے اک پیشوا — اور امیں بھی ہے خدا کی وحی کا

وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ۝۲۲
22 (سن لو اے مکہ کے لوگو! بالیقیں) — یہ تمھارے ساتھی دیوانے نہیں

وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ۝۲۳
23 اور اِنھوں نے اِس مَلک جبریلؑ کو — دیکھا ہے روشن اُفق پر (جان لو)

<u>محمد ﷺ غیب (وحی الٰہی) بتانے میں بخیل نہیں اور قرآن شیطانی بات نہیں</u>

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ۝۲۴
24 جو چھپی باتیں (خدا نے دیں بتا) — بخل وہ اُس میں نہیں کرتے ذرا

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۝۲۵
25 اور نہ یہ قرآن (پاکیزہ صفات) — ہے کسی راندے ہوئے شیطاں کی بات

<u>قریش اور تمام عالم کو ایمان کی ترغیب</u> (ایضاً الدہر:۳۰)

فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ۝۲۶
26 پس کہاں جاتے ہو تم (بھٹکے ہوئے — اپنے منہ قرآن سے اب موڑ کے)؟

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝۲۷
27 یہ سراپا ہے نصیحت اور پند — جو ہے سب اہلِ جہاں کو سود مند

لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ۝۲۸
28 یعنی اُس کو جو یہ چاہے تم میں سے — جادۂ دیں پر برابر وہ چلے

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۲۹
29 اور تمھارا چاہنا کچھ بھی نہیں — ہاں مگر جو چاہے ربُّ العالمیں

بحمداللہ

سورۃ التکویر کی تفسیر تمام ہوئی۔

والحمد للّٰہ رب العالمین۔والصلاۃ والسلام علی سید المرسلین

وخاتم النبیین سیدنا محمد النبی الامی والہ وصحبہ اجمعین

ڈڈلی، اتوار ۲۳ رفروری ۲۰۲۰ء — محمد حبیب اللہ امیر الدین اثری

۲۹ رجمادی الاخریٰ ۱۴۴۱ھ — انگلینڈ، یوکے

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں۔مواہب الرحمٰن منظوم ترجمان قرآن۔محمد حبیب اللہ امیر الدین اثری 2021